B.A Part III Urdu Hon. Paper 7th
Dr. Shahnaj Ara
Deptt of urdu.
Dr. L.K.V.D. college Tajpur Samastipur.

س۔ امیر خسرو کے ذکر کے بغیر اردو زبان و ادب کی کوئی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی ہے۔ اس قول کی روشنی میں امیر خسرو کی خدمات پر روشنی ڈالیں؟

ج ۔ امیر خسرو کا پورا نام ابو الحسن، خسرو تخلص تھا۔ وہ ۶۵۱ھ / مطابق ۱۲۵۳ء پٹیالی صوبہ آگرہ میں پیدا ہوئے۔ انکے والد امیر سیف الدین ترکوں کے ایک قبیلہ "لاچین" سے تھے۔ چنگیز خان کے حملہ ۱۲۲۹ء کے بعد سلطان شمس الدین التمش کے عہد سلطنت میں بلخ سے ہندوستان آئے تھے۔ اور شاہی اعزاز و اکرام سے سرفراز ہوئے۔ امیر خسرو کی عمر ۸ سال کی تھی کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ نانا کی سرپرستی میں تعلیم و تربیت پائی۔ بچپن سے شعر و شاعری کا شوق تھا۔ انیس سال کی عمر تک کا فارسی کلام "تحفۃ الصغر" میں موجود ہے۔ بیس سال کی عمر میں تمام علوم سے فارغ ہو گئے۔ خوش قسمتی سے شاہزادہ محمد علی کو عہد سلطان غیاث الدین بلبن جیسا مربی گیا اور اسی وسیلہ سے دربار شاہی میں باریابی حاصل ہوئی۔ امیر خسرو نے بلبن سے محمد تغلق تک گیارہ بادشاہوں کا زمانہ دیکھا اور سات بادشاہوں کے درباروں میں معزز عہدوں پر فائز رہے۔

امیر خسرو ایک جید عالم، بے مثل ادیب اور بیا

بلا شاعر تھے۔ زبان عربی فارسی اور سنسکرت زبانوں پر پوری قدرت حاصل تھی۔
وہ فن موسیقی میں خاص مہارت رکھتے تھے۔ طبیعت بڑی موجد اور مخترع پائی تھی۔
راگ راگنیوں میں ان کی کئی اختراعیں ہیں۔

اردو الفاظ کے استعمال اور انھیں منظوم قالب میں ڈھالنے کی سب سے پہلے امیر خسرو نے کوشش کی۔ ان کے یہاں ایسے اشعار بکثرت ملتے ہیں۔ جن کا ایک مصرع فارسی اور دوسرا مصرع اردو ہے۔ امیر خسرو کثیر التصانیف بزرگ تھے۔ ان کا منظوم کلام فارسی کے علاوہ لیکن ہم تک صحیح نہیں پہنچ سکا۔ [illegible] کلام فارسی انہوں نے جملہ اصناف سخن یعنی غزل، مثنوی، قطعہ، رباعی مکرنیاں، انمل، دو سخنے اور مسبع قسم کی پہیلیوں اور پہیلیوں میں اپنے کمال کے جوہر دکھائے ہیں۔

۷۲۵ھ میں جب محبوب الٰہی حضرت خواجہ نظام الدین اولیا نے رحلت فرمائی تو امیر خسرو بادشاہ محمد تغلق کے ہمراہ بنگال کی مہم پر گئے ہوئے تھے۔ کسی خاص کیفیت کے ماتحت بادشاہ سے اجازت لے کر بے تاب دلی پہنچے۔ استاد سے سر ٹکرا کر یہ کہنے لگا "سبحان اللہ آفتاب در زیر زمین و خسرو زندہ" یہ کہہ کر بیہوش ہو گئے۔ جب ہوش آیا تو یہ شعر پڑھا اور رو رو کر جان دے دی۔

گوری سووے سیج پر مکھ پر ڈارے کیس
چل خسرو گھر آپنے سانجھ بھئی چہوں دیس

— x —

Shahnaz [illegible]